

کارکنوں کے باہمی تعلقات (حصہ دوم)

باہمی تعلقات کا اسلامی معیار قائم رکھنے کے لیے
سیرت کی چند بنیادی خصوصیت

1. حقوق و فضائل پیدا ہوتے ہیں
2. قوت محرکہ
3. قدم قدم پر نصیحت کی ضرورت نہیں

خیر خواہی نصیحت الدِّينُ النَّصِيحَةُ دین سرسر خیر خواہی ہے (مسلم)

1. تعلق میں کھوٹ نہ ہو
2. بھائی کی بھلائی و بہتری کی فکر غالب رہے
3. اس بہتری کے لیے سرگردانہو اور فائدہ پہچانے کی کوشش میں لگا رہے ﴿ دنیاوی دینی پہلو سے ﴾

معیار

بھائی کے لیے وہی پسند کرے جو اپنے لیے کرتا ہے
جس طرح ---

- اپنے حقوق میں کمی گوارا نہیں کرسکتا
 - اپنے فائدے کے لیے مال اور وقت خرچ کرنے سے دریغ نہیں کرسکتا
 - اپنی برائی نہیں کرسکتا
 - اپنی بے عزتی گوارا نہیں کرسکتا
 - اپنے لیے زیادہ سے زیادہ رعایت کا طالب ہوتا ہے
- بالکل اسی طرح اپنے بھائی کے لیے ---

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا
وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُحِبُّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

مسلمانوں کے بارے میں چھ اہم حقوق بتاتے ہوئے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا
وَيَنْصَحُ لَهُ إِذَا غَابَ أَوْ شَهِدَ
ایک اور مقام پر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا
وَيُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

ایتار

- اپنی ذات پر اپنے بھائی کو ترجیح دے خیر خواہی سے آگے ایک بلند اخلاقی فضیلت ہے
- اپنے نفس کی بھلائی و بہتری پر
 - اپنی ضرورت پر
 - اپنے آرام پر
 - اپنی بھوک پر بھائی کو ترجیح دے

■ اپنی طبیعت اور مزاج پر ناگواریاں جھیل لے - - -

ایثار کی ترتیب

- ضروریات کے دائرے میں
- آسائش و آرام کے دائرے میں
- مزاج کے تقاضوں کے دائرے میں
- آدمی خود تنگی اور غسرت کی حالات میں ہو پھر اپنے بھائی کی ضروریات کو

مقدم رکھے یہ ایثار کا بلند ترین درجہ ہے

وَالَّذِينَ تَبَوَّؤُا الدَّارَ وَالْأَيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُورِهِمْ حَاجَةً مِمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ لَوْ أَنَّ يُوقَ شُحُّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (الحشر 9)

(اور وہ ان لوگوں کے لیے بھی ہے) جو ان مہاجرین کی آمد سے پہلے ہی ایمان لا کر دار الہجرت میں مقیم تھے۔ یہ ان لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کر کے ان کے پاس آئے ہیں اور جو کچھ بھی ان کو دے دیا جائے اس کی کوئی حاجت تک یہ اپنے دلوں میں محسوس نہیں کرتے اور اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں خواہ اپنی جگہ خود محتاج ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ اپنے دل کی

تنگی سے بچا لیے گئے وہی فلاح پانے والے ہیں۔ (9)

مثال (۱) انصار و مہاجرین مواخاة

مثال (۲) ایک آدمی بھوکا آیا رسول اللہ ﷺ کے گھر کچھ نہیں تھا حضرت ابو طلحہ انصاری لے گئے

بچوں کو سلادیا چراغ گل کر دیا اور خود بھی نہ کھایا مہمان کو کھلادیا

یہ آیت نازل ہوئی

مثال (۳) پیاسے زخمی صحابہ

مثال (۴) رسول اللہ ﷺ نے دو مسواک کاٹے بہتر مسواک اپنے ساتھی کو دے دی۔

عدل

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۚ 90 النحل 90

اللہ عدل اور احسان اور صلہ رحمی کا حکم دیتا ہے اور بدی و بے حیائی اور ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سبق لو۔ (90)

1. حقوق میں توازن و تناسب

2. حق بے لاگ طریقے سے دیا جائے

3. برائی کا بدلہ اسی کے بقدر

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ 250 (الحديد 25)

ہم نے اپنے رسولوں کو صاف صاف نشانیاں اور ہدایات کے ساتھ بھیجا، اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کی تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں اور لوہا اتارا جس میں بڑا زور ہے اور لوگوں کے لیے منافع ہینہ اس لیے کیا گیا ہے کہ اللہ کو معلوم ہو جائے کہ کون اُس کو دیکھے بغیر اس کی اور اُس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے یقیناً اللہ بڑی قوت والا اور زبردست ہے۔ (25)

آدمی کی قلبی کیفیت کچھ بھی ہو وہ عدل کے راستے سے سرمو نہ

احسان

1. باہمی تعلقات میں عدل سے بھی زیادہ اہم
2. دوسرے کو اُس کے حق سے زیادہ دینا اور خود اپنے حق سے کچھ کم پر راضی ہوجانا
3. عدل تعلقات کی بنیاد ہے احسان اُس کا جمال و کمال ہے
4. عدل ناگواریں، تلخیوں سے بچاتا ہے احسان اُس میں شیرنیاں و خوشگواریاں پیدا کرتا ہے

ان اصل من قطعنی واعطی من حرمنی واعفوا عمن ظلمنی
ویدرءون بالحسنۃ السیہ

رحمت

بہت وسیع مفہو اپنے دامن میں رکھتا ہے
دل کی نرمی اور گداز نتیجہ بھائی کے لیے انتہائی شدید گرم جوشی، سوز و شفقت

اور الفت

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ (الفتح

(29)

محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں ، اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں (یعنی صحابہؓ) وہ کفار پر سخت
ہیں اور آپس میں رحیم ہیں۔

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ
رَّحِيمٌ (التوبہ 128)

دیکھو! تم لوگوں کے پاس ایک رسول ﷺ آیا ہے جو خود تم ہی میں سے ہے ، تمہارا نقصان میں
پڑنا اس پر شاق ہے ، تمہاری فلاح کا وہ حریص ہے ، ایمان لانے والوں کے لیے وہ شفیق اور
رحیم ہے۔(128)

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لَبِثْتُ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتُ فَظًا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَأَنِفَضُوكُم مِّنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ
عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ
الْمُتَوَكِّلِينَ (ال عمران 159)

(اے پیغمبر ﷺ) یہ اللہ کی بڑی رحمت ہے کہ تم ان لوگوں کے لیے نرم مزاج واقع ہوئے ہو۔ ورنہ
اگر کہیں تم تند خو اور سنگ دل ہوتے تو یہ سب تمہارے گردو پیش سے چھٹ جاتے۔ ان کے
قصور معاف کردو ، ان کے حق میں دعائے مغفرت کرو، اور دین کے کام میں ان کو بھی شریک
مشورہ رکھو، پھر جب تمہارا عزم کسی رائے پر مستحکم ہو جائے تو اللہ پر بھروسہ کرو ، اللہ کو
وہ لوگ پسند ہیں جو اُسی کے بھروسے پر کام کرتے ہیں۔(159)

الْمُؤْمِنُ مَأْلِفٌ وَلَاخِيَرٌ فِيمَنْ لَايَأْلِفُ وَلَايُؤْلَفُ

مَنْ يُحَرِّمِ الرِّفْقَ يُحَرِّمِ الْخَيْرَ

مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

رَحِيمٌ رَقِيقُ الْقَلْبِ لِكُلِّ ذِي قُرْبَى أَوْ مُسْلِمٍ

لَا تَنْزِعِ الرَّحْمَةَ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ

الرَّاحِمُونَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمَنُ إِنَّحُمُوا مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمُكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَلَمْ يُوقِرْ كَبِيرَنَا

مسلمان کا معاملہ دوسرے مسلمان بھائی کے ساتھ ---

تعلقات میں سراپا نرم

معاملات میں دوسرے کو خوش رکھے ناراض نہ ہونے دے

ہر جائز مطالبہ پورا کرے

اَلْمُؤْمِنُونَ هَيِّئُونَ لِيَنُوءَ كَالْجَمَلِ الْاَنْفِ اِنْ قِيَدَ اِنْقَادُوْا اِنْ اُنِيْحَ عَلٰى صَخْرَةٍ
اسْتِنَاخ

قرآن نے مختصر انداز میں پوری کیفیت کو یوں بیان کیا ہے

اَذَلَّةٌ عَلٰى الْمُؤْمِنِيْنَ (المائدہ 54) جو مومنوں پر نرم

عفو معاف کر دینا

جب وہ آدمیوں کے درمیان تعلقات ہوتے ہیں
فطری بات ہے کہ بعض چیزیں دوسرے کے لیے ناگواری، تلخی، تکلیف کا باعث

ہوں

بہترین تعلقات کا تقاضہ

1. محبت غالب آئے

2. دوسرے کے لیے وسیع القلبی ہو

3. غصے کو پی جائے غصے میں آدمی بے قابو ہو جاتا ہے غلط حرکتیں کرنے لگتا ہے

4. انتقام کی قدرت کے باوجود انتقام نہ لے عفو کی روش پر کاربند رہے

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ (الاعراف 199)
اے نبی ﷺ، نرمی و درگزر کا طریقہ اختیار کرو، معروف کی تلقین کیے جاؤ، اور جاہلوں سے نہ الجھو۔ (199)

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكُظُمِينَ الْغَيْظِ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ (ال عمران 134)
جو ہر حال میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں خواہ بدحال ہوں یا خوشحال جو غصے کو پی جاتے ہیں اور دوسروں کے قصور معاف کر دیتے ہیں۔ ایسے نیک لوگ اللہ کو بہت پسند ہیں (134)

إِنَّ الْغَضَبَ لَيُفْسِدُ الْإِيمَانَ كَمَا يُفْسِدُ الصَّبْرُ الْعَسَلَ

مَا تَجَرَّعَ عَبْدٌ ، أَفْضَلَ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ جُرْعَةٍ غَيْظٍ يَكْظُمُهَا إِبْتِغَاءً وَجَدَ اللَّهُ تَعَالَى

الْمُسْلِمُ يُخَالِطُ النَّاسَ وَيَصِيرُ عَلَى أَذَاهُمْ أَفْضَلَ مِنَ الَّذِي لَا يُخَالِطُهُمْ وَلَا يَصِيرُ عَلَى أَذَاهُمْ

عَبْدًا أَظْلَمَ بِظُلْمٍ فَيَغْضُ عَنْهَا عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا أَرَّ اللَّهُ بِمَا نَصَرَهُ

حدیث میں آتا ہے کہ حضرت موسیٰ نے اللہ سے پوچھا مَنْ أَعَزُّ عِبَادَكَ عِنْدَكَ

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا مَنْ إِذَا قَدِرَ عَذْرُ

مَنْ إِعْتَذَرَ أَخِيهِ فَلَمْ يَعْذِرْهُ أَوْ لَمْ يَقْبَلْ عَذْرَهُ عَلَيْهِ مِثْلَ خَطِيئَةِ صَاحِبِ مَكْسٍ

مَنْ كَظَمَ غَيْظَ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى أَنْ يَنْفِذَهُ دَعَا اللَّهَ عَلَى رُءُوسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُخَيَّرَهُ فِي أَيِّ حُورٍ شَاءَ

حضرت ابوبکر سے ارشاد ہوا واقعہ افک کے بعد مدد نہ کرنے کی قسم کھالی تھی

وَلَا يَأْتِلِ أَوْلُوا الْفَضْلَ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أَوْلِيَ الْقُرْبَى وَالْمَسْكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلْيَغْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (النور 22)

تم میں جو لوگ صاحب فضل اور صاحب مقدرت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھا بیٹھیں کہ اپنے رشتہ دار، مسکین اور مہاجر فی سبیل اللہ لوگوں کی مدد نہ کریں گے۔ انہیں معاف کر دینا چاہیے اور درگزر کرنا چاہیے۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں معاف کرے؟ اور اللہ کی صفت یہ ہے کہ وہ غفور اور رحیم ہے۔ (22)

وَجَزَّوْا سَيِّئَةً سَيِّئَةً مَثَلُهَا فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ (شوری 40)

بُرائی کا بدلہ ویسی ہی بُرائی ہے، پھر جو کوئی معاف کر دے اور اصلاح کرے اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے، اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ (40)

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ (شوری 43)

البتہ جو شخص صبر سے کام لے اور در گزر کرے تو یہ بڑی اُولوا العزمی کے کاموں میں سے ہے۔ (43)

اعتماد

مکمل تصور لفظ (ولایت) سے آتا ہے
ولی قابل اعتماد

راز اور معاملات پورے اطمینان سے سپرد کردے
معاملات میں مکمل شرکت

قدر و قیمت کا احساس

تعلقات کی اہمیت کا دل سے قایل ہو
تعلقات کا ٹوٹنا کسی قیمت پر بھی گوارا نہ ہو